السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت انسان کے دادا حضرت آدم علیہ السلام ہیں اوریہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم لوگ حضرت آدم کی اولاد ہیں ۔ مگر جن کے دادا کون ہیں اوران کانام کیا ہے ؟ قرآن وحدیث میں کہیں ان کا ذکر ہے ؟ السائل : بشارت اللہ انصاری معرفت عبدالصمد النصاری اے ایچ گارمنٹ سوریہ جی گمپاؤنڈ ٹی پی بائیکہ ممبئ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنوں کا دادا کون تھا ؟ اورجن کس کی نسل ہیں ؟ اوران کے مورث اعلی کانام کیا تھا ؟ یہ کسی معتبر یا ضعیف روایت سے بھی احقر کو نہیں معلوم ہوسکا ۔

البتہ آیت : ''وخلق الجان من مارج من نار،، (الرحمن : 15) میں ''الجان،، کی تفسیر میں مفسرین صرف اتنا لکھتے ہیں، : ''خلق الجان أي وہو إبليس ، وقيل ابو لجن غير إبليس ، وقيل نفس الجن أي ہذا الجنس يعني خلق جنس الجن ،، (الجمل حاشية تفسير الجلالين طبع الہند 298/4) ہذا ما ظہر لی والعلم عند اللہ

(املا عبیداللہ الرحمانی المبارکفوري 1990/12/7/1410/12/18ء (نور توحید جھنڈا نگر اپریل 1999ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 101

محدث فتویٰ